# نوٹس

# برائے جماعت ہفتم

# اسلامیات

پہلی سہ ماہی

کاوش

**محمد سلیم مکّی**

ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج (S.B.W) قصور

# ایمـــــــانیـــــــات

## رسولوں پر ایمان

### ﴿رسالت اور اس کے تقاضے﴾

### تفصیلی سوالات

سوال: عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔ سلسلہ نبوت و رسالت حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمد ﷺ پر ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی رسول یا نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدے کو عقیدہ ختم نبوت کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ سورۃ الاحزاب

سوال: تعظیم رسول ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسالت کا دوسرا تقاضا تعظیم رسول ﷺ کو قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور اُن کے ساتھ نازل ہوا اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔ سورۃ الاعراف۔

بارگاہ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان دولت ایمان سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ سب نبیوں کی تعظیم ضروری ہے۔

سوال: رسالت کا ایک تقاضا اطاعت رسول ہے وضاحت کریں۔

جواب: رسول اکرم ﷺ کے ہر حکم کی اطاعت کرنا اور زندگی کے سب معاملات میں آپ ﷺ کے احکام اور ہدایات پر چلنا، رسالت پر ایمان کا ایک تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واحد طریقہ یہی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اطاعت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اے مومنو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ رسول ﷺ کی مبارک سنتوں کی اتباع بھی ضروری ہے۔

اطاعت کا تعلق قولی احکام سے ہے مگر اتباع کا تعلق عملی ہدایات اور اسوۂ حسنہ کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

تم میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم سب سے محبت کرے گا۔

☆ مختصر جواب دیں۔

سوال: رسول کے معنیٰ کیا ہیں؟

جواب: رسول کے لغوی معنیٰ ”پیغام دے کر بھیجا ہو“ اکے ہیں۔ اصطلاح میں رسول کے معنی ہیں: ایسا برگزیدہ (نیک) شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجا ہو۔

سوال: انبیاء اور رسول کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟

جواب: تمام انبیا اور رسول نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا درس دیا۔ برے کاموں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی تلقین کی اور تقویٰ اختیار کرنے کی ہدایت

کی تاکہ آخرت میں کامیابی وکامرانی حاصل ہو سکے۔

سوال: رسالت پرصحیح ایمان کے حامل لوگ کون ہیں؟

جواب: رسالت پرصحیح ایمان کے حامل وہی لوگ ہیں جو رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔

سوال: رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے صحیح ایمان نصیب ہوتا ہے اس لیے سب مسلمانوں کو چاہیے کہ رسالت کے تقاضوں کو عملی طور پر اپنائیں۔

سوال: بارگاہ رسالت میں معمولی سی بے ادبی کا کیا نقصان ہے؟

جواب: بارگاہ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان دولتِ ایمان سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

i) اللہ تعالیٰ نے ہر امت میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھیجے۔ — نبی اور رسول

ii) تمام انبیاء اور رسول اللہ تعالیٰ کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے — برگزیدہ بندے

iii) اطاعت رسول ﷺ ہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اطاعت ہے۔ — اللہ تعالیٰ

iv) اتباع کا تعلق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اسوۂ حسنہ کے ساتھ ہے۔ — عملی ہدایات

v) اطاعت کا تعلق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ احکام سے ہے۔ — قولی

☆ کالم الف کو کالم ب کے ساتھ ملائیں۔

| کالم الف | کالم ب | کالم ج |
|---|---|---|
| اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے | ایمان مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے۔ | اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا |
| سلسلہ نبوت حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور | جس سے اسے محبت ہوگی۔ | سلسلہ نبوت حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمد ﷺ پر ختم ہوا |
| تمام انبیاء اور رسل پر بلا تفریق | ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ | تمام انبیاء اور رسل پر بلا تفریق ایمان مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے۔ |
| آدمی کا حشر اس کے ساتھ ہوگا | حضرت محمد ﷺ پر ختم ہوا | آدمی کا حشر اس کے ساتھ ہوگا جس سے اسے محبت ہوگی۔ |
| بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی | کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا | بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ |

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوالات | ''الف'' | ''ب'' | ''ج'' | ''د'' |
|---|---|---|---|---|
| نبوت ورسالت کا سلسلہ کس نبی سے شروع ہوا؟ | حضرت نوحؑ | ✓ حضرت آدمؑ | حضرت عیسیٰؑ | حضرت ابراہیم سے |
| اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واحد طریقہ کیا ہے؟ | ✓ رسول اکرم کی اطاعت | جنات کی اطاعت | فرشتوں کی اطاعت | عام لوگوں کی اطاعت |
| آخری رسول ﷺ کا نام کیا ہے؟ | ✓ حضرت محمد ﷺ | حضرت عیسیٰؑ | حضرت ابراہیمؑ | حضرت یوسفؑ |
| کس نبی کو بھیج کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان فرمایا ہے؟ | حضرت یونسؑ کو | حضرت موسیٰؑ کو | حضرت عیسیٰؑ کو | ✓ حضرت محمد ﷺ کو |
| نبی اکرم ﷺ کی اطاعت سے کیا ملتا ہے؟ | ✓ اللہ تعالیٰ کی محبت | دنیا کی محبت | دولت کی محبت | مال کی محبت |

# دعا کی اہمیت و فضیلت

## تفصیلی سوالات

سوال: اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اُسے عبادت کی روح قرار دیا۔ جب کوئی بندہ انتہائی عاجزی اور انکساری سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کرتا ہے اور اُسی کو حاجت روا و کارساز سمجھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بے حد پیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسی کی دعا قبول کرتا ہوں۔

سوال: دعا مانگنے کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: نبی اکرم ﷺ نے دعا کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اُسے مومن کا ہتھیار قرار دیا ہے۔ قرآن مجید میں بہت سے انبیائے کرامؑ کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ جن میں حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت یونسؑ کی دعائیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حضور اکرم ﷺ خود بھی یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے۔

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

سوال: قرآن مجید میں دعا مانگنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔ ''اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا''۔

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔ ''اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

سوال: دعا مانگنے کے کوئی سے پانچ آداب بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنے کے کچھ آداب درج ذیل ہیں:

i) بہتر ہے کہ دعا باوضو ہو کر مانگی جائے۔

ii) دعا بیت اللہ شریف کی طرف رخ کر کے مانگی جائے۔

iii) دعا میں سب سے پہلے اللہ کی خوب حمد و ثنا کی جائے۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے۔ اس کے بعد اپنے لئے دعا مانگی جائے۔

iv) دعا کرتے وقت پورا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

v) دعا انتہائی عاجزی اور خشوع و خضوع سے مانگی جائے۔

☆ مختصر جواب دیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا کس کے مترادف ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا تکبر کے مترادف ہے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کون سی دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے؟

جواب: نبی کریم ﷺ خود بھی یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے: "اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کس طرح دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ اکثر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، اس کی حمد و ثنا کرتے، اس کی رحمتوں اور نعمتوں کا شکر بجالاتے اور سب سے آخر میں اپنی خواہش کا اظہار کیا کرتے تھے۔

سوال: اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو بے صبری کا مظاہرہ نہ کیا جائے بلکہ بار بار دعا کی جائے۔

سوال: دعا مانگتے ہوئے دل میں کیا یقین رکھنا چاہیے؟

جواب: دل میں پختہ یقین رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ دعا کو ضرور قبول کرے گا۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

i) دعا کے لفظی معنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے ہیں۔ — پکارنا

ii) ہر مشکل میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو ہی پکارنا چاہیے۔ — اللہ تعالیٰ

iii) دعا کرتے وقت پورا دھیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرف رہے۔ — اللہ تعالیٰ

iv) جب کوئی اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے تو وہ اس کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیتا ہے۔ — جواب

v) اصل حاجت روا اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ — کارساز

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوالات | "الف" | "ب" | "ج" | "د" |
|---|---|---|---|---|
| اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور پیغمبر آخرت میں کامیابی کے لیے کیا عمل کرتے رہے؟ | دعائیں دیتے رہے | ✓ دعائیں مانگتے رہے | دن رات جاگتے رہے | جنگ کرتے رہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قرآن مجید میں کن کی دعاؤں کا ذکر ہے؟ | ✓انبیاء | اولیاء | شہداء | صدیقین |
| کن حالات میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے؟ | صرف مشکل حالات میں | صرف سفر کے دوران | صرف خوشحالی میں | ✓ہر قسم کے حالات میں |
| لفظی اعتبار سے دعا کے معنی کیا ہیں؟ | طلب کرنا | ✓پکارنا | دوڑنا | خرچ کرنا |
| دعا مانگنے کے آداب میں شامل ہے: | ✓اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان | صاف ستھرے کپڑے | قیمتی لباس | پرسکون ماحول |

# زکوٰۃ کی فضیلت اور معاشرتی اہمیت

## تفصیلی سوالات

سوال: زکوٰۃ کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

جواب: زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا، بڑھنا یا نشو ونما پانا۔ اصطلاح میں حلال طریقے سے کمائے گئے مال میں سے مقررہ شرح کے ساتھ معین حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد مسلمان کا مال نہ صرف پاک ہو جاتا ہے بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے اور وہ مزید بڑھتا ہے۔

سوال: زکوٰۃ کے مصارف کون کون سے لوگ ہیں؟

جواب: مصارف زکوٰۃ سے مراد زکوٰۃ کے مستحق افراد ہیں۔ ان کی تعداد آٹھ ہے۔ سورۃ التوبہ میں مصارف زکوٰۃ کی تفصیل بیان کردی گئی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''صدقات یعنی زکوٰۃ تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔

سوال: زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت لکھیں۔

جواب: زکوٰۃ اہم ترین مالی عبادت ہے۔ قرآ مجید میں نماز کی ادائیگی سے ساتھ ساتھ زکوٰۃ دینے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو''۔ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کو بے شمار مال و دولت سے نوازا ہے اور کچھ کو کم۔ جس طرح زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اسی طرح رزق بھی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اس بات کا اظہار بھی ہے کہ مال و دولت دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے اس لیے اس کے حکم کے مطابق مسکین اور دوسرے مستحق لوگوں کو بھی اس میں سے حصہ دیا جائے۔ جب کوئی مسلمان مال و دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اُسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ اسلام میں زکوٰۃ ادا کرنے کا بہت زیادہ ثواب اور ادا نہ کرنے کا بہت بڑا گناہ ہے۔

☆ مختصر جواب دیں۔

سوال: زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، نقدی یا سامانِ تجارت موجود ہو اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔ زکوٰۃ کسی مال یا چیز پر اس وقت فرض ہوتی ہے، جب اُسے جمع کیے ہوئے پورا ایک سال گزر جائے۔

سوال: زکوٰۃ دینے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب: جب کوئی مسلمان مال و دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اُسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔

سوال: زکوٰۃ کے دو فوائد لکھیں؟

جواب: 1:۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور وہ بڑھتا ہے۔

2:۔ زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے سے غربت و افلاس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیے گئے مال کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔

سوال: معاشرے سے غربت و افلاس کا خاتمہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے سے غربت و افلاس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

i) زکوٰۃ کے لفظی معنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔ پاک ہونا، بڑھنا یا نشوونما پانا

ii) زکوٰۃ ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عبادت ہے۔ مالی

iii) قرآن مجید میں کئی مقامات پر نماز قائم کرنے اور۔۔۔۔۔۔کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے

iv) مال و دولت دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ نعمت

v) زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پاک ہو جاتا ہے۔ مال

☆ درست فقروں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

i) زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (X)

ii) زکوٰۃ کے معنی ہیں، دولت خرچ کرنا۔ (X)

iii) زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ (✓)

iv) زکوٰۃ کی رقم ادا کرنے سے دراصل مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ (✓)

v) مسافروں کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ (✓)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوالات | ''الف'' | ''ب'' | ''ج'' | ''د'' |
|---|---|---|---|---|
| سونے کا نصاب کتنا ہے؟ | ساڑھے پانچ تولے | چھ تولے | ✓ساڑھے ساتو تولے | آٹھ تولے |
| زکوٰۃ کی ادائیگی کب واجب ہو جاتی ہے؟ | چھ ماہ بعد | ✓ایک سال بعد | دو سال بعد | تین سال بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مصارف زکوٰۃ کی تفصیل قرآن مجید کی کس سورت میں بیان کی گئی ہے؟ | سورۃ البقرہ میں | سورۃ النساء میں | ✓ سورۃ التوبہ میں | سورۃ الغاشیہ میں |
| زکوٰۃ کے ذریعے امیر لوگوں کے دلوں میں کون سا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ | دشمنی کا | منافقت کا | وعدہ خلافی کا | ✓ ہمدردی کا |
| مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں؟ | پانچ | چھے | سات | ✓ آٹھ |

# فتح مکہ

## تفصیلی سوالات

سوال: فتح مکہ کا پسِ منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: صلح حدیبیہ میں مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان یہ طے پایا تھا کہ دونوں دس سال تک جنگ نہیں کریں گے۔ عرب قبائل جس فریق کے ساتھ ملنا چاہیں مل جائیں۔ قبیلہ بنوخزاعہ مسلمانوں کا حلیف بن گیا، جبکہ بنوبکر نے قریش مکہ کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔ پرانی دشمنی کی بنا پر بنوبکر نے بنوخزاعہ پر رات کی تاریکی میں حملہ کر دیا۔ بنوخزاعہ نے مجبوراً خانہ کعبہ میں پناہ لی۔ لیکن بنوبکر نے حرم میں داخل ہو کر بنوخزاعہ کا خون بہایا۔ قریش مکہ نے بنوبکر کا بھرپور ساتھ دیا۔

بنوخزاعہ کے ایک وفد نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ قریش اور بنوبکر نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے اور خانہ کعبہ کی حرمت کا بھی خیال نہیں رکھا۔ ہم آپ ﷺ کے حلیف ہیں، آپ ﷺ ہماری مدد فرمائیں۔

نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضمرہؓ کو قریشِ مکہ کی طرف بھیجا اور درج ذیل تین شرطیں پیش کیں کہ ان میں سے کسی ایک کو اختیار کر لیں تاکہ اتمام حجت ہو جائے۔

۱۔ بنوخزاعہ کے مقتولین کا خون بہا دیں۔

۲۔ بنوبکر کی حمایت سے دست بردار ہو جائیں۔

۳۔ معاہدہ حدیبیہ کے ختم کرنے کا اعلان کریں۔

قریش مکہ نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسری شرط قبول کر لی۔ جلد ہی قریش کو اپنی بدعہدی کا احساس ہو گیا انہوں نے ابوسفیان کو اپنا نمائندہ بنا کر مدینہ منورہ بھیجا تاکہ معاہدے کی پھر سے تجدید کرے۔ لیکن صلح کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں۔

سوال: ابوسفیانؓ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: قریشِ مکہ نے لشکر اسلام کی تحقیق کے لیے ابوسفیان بن حرب وغیرہ کو بھیجا، اس تجسس میں ان کا گزر مرالظہر ان میں ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کے خیمہ کی حفاظت پر جو دستہ متعین تھا، انہوں نے ابوسفیان وغیرہ کو دیکھ لیا اور پکڑ کر رسول ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ حضور اکرم ﷺ نے ابوسفیان کو اسلام کی دعوت دی۔ ابوسفیان نے آپ ﷺ کی دعوت قبول کر لی اور ایمان لے آئے۔ آپ ﷺ نے ابوسفیانؓ کو عزت دی اور فرمایا کہ جو کوئی ابوسفیانؓ کے گھر میں پناہ لے گا اُسے امان ہے۔

سوال: فتح مکہ کی مناسبت سے حضرت خالد بن ولیدؓ کے بارے میں ایک پیراگراف تحریر کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے اسلامی لشکر کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے لشکر سے لڑنے کے

لیے قریش کے کچھ نوجوان آئے، جو معمولی سی جھڑپ میں قریباً تیرہ لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ مکہ مکرمہ کے گلی کوچوں سے ہوتے ہوئے کوہِ صفا پر حضورﷺ سے جا ملے۔

سوال: حضورﷺ کا فتح مکہ کے موقع پر مسجد حرام میں داخل ہونے کا منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: مکہ فتح ہونے کے بعد نبی کریمﷺ انصار اور مہاجرین کے ساتھ مسجد حرام کے اندر تشریف لائے۔ حجر اسود کو چوما اور اپنی اونٹنی پر بیت اللہ کا طواف کیا۔ طواف کے بعد حضرت عثمان بن طلحہؓ سے خانہ کعبہ کی چابی لی۔ اس وقت آپﷺ کے ہاتھ میں ایک کمان تھی اور بیت اللہ کے اندر تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے۔ آپﷺ نے اسی کمان سے خانہ کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تمام بت گرا دیئے۔ آپﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے''۔

☆ مختصر جواب لکھیں۔

سوال: نبی کریمﷺ نے قریش کو کون سی تین شرطیں پیش کیں؟

جواب: ۱۔ بنو خزاعہ کے مقتولین کا خون بہا دیں۔

۲۔ بنو بکر کی حمایت سے دست بردار ہو جائیں۔

۳۔ معاہدہ حدیبیہ کے ختم کرنے کا اعلان کریں۔

سوال: لشکر اسلام نے مرالظہران پہنچ کر کیا کام کیا؟

جواب: مرالظہران پہنچ کر رسول اللہﷺ کے حکم سے تمام فوج نے الگ الگ جگہ آگ روشن کی۔

سوال: حضور اکرمﷺ نے ابوسفیان کی عزت افزائی کس طرح فرمائی؟

جواب: آپﷺ نے ابوسفیانؓ کو عزت دی اور فرمایا کہ جو کائی ابوسفیانؓ کے گھر میں پناہ لے گا اُسے امان ہے۔

سوال: حضور اکرمﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے ہوئے کیا فرماتے جاتے تھے؟

جواب: آپﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے، ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والا ہی ہے''۔

سوال: حضور اکرمﷺ نے قریش سے خطاب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد قریش سے فرمایا: قریش کے لوگو! تمہارا کیا خیال ہے میں تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرنے والا ہوں؟ وہ بولے! اچھا، آپﷺ شریف بھائی ہیں اور شریف بھائی کے صاحبزادے ہیں۔ آپﷺ نے فرمایا ''تو میں تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی''۔ ''آج تم پر کوئی سرزنش نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو''۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

| | | |
|---|---|---|
| i) | قبیلہ بنو خزاعہ اور ۔۔۔۔۔۔۔ میں دور جاہلیت سے دشمنی اور لڑائیاں چلی آ رہی تھی۔ | بنو بکر |
| ii) | فتح مکہ کے موقع پر آپﷺ کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔ ہزار صحابہؓ تھے۔ | دس |
| iii) | حضرت عباسؓ نے ۔۔۔۔۔۔۔ کو امان دی۔ | ابوسفیان |
| iv) | آپﷺ نے طواف اپنی ۔۔۔۔۔۔۔ پر بیٹھ کر کیا۔ | اونٹنی |
| v) | میں تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں، جو حضرت یوسفؑ نے اپنے ۔۔۔۔۔۔۔ سے کہی تھی۔ | بھائیوں |

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوالات | ''الف'' | ''ب'' | ''ج'' | ''د'' |
|---|---|---|---|---|
| کافروں نے بیت اللہ کے اندر بت رکھے ہوئے تھے: | تین سو تیرہ | تین سو تیس | ✓ تین سو ساٹھ | تین سو ستر |
| حضور اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کی چابی کن سے لی؟ | حضرت خالد بن ولیدؓ سے | ✓ حضرت عثمان بن طلحہؓ سے | حضرت زید بن حارثہؓ سے | حضرت ابو جندلؓ سے |
| آپ ﷺ کس چیز سے بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے تھے؟ | چھڑی سے | سلاخ سے | ✓ کمان سے | تلوار سے |
| حضرت خالد بن ولیدؓ سے جھڑپ میں کتنے مشرک مارے گئے؟ | قریباً بارہ | ✓ قریباً تیرہ | قریباً پندرہ | قریباً بیس |
| قریش کا کون سا سردار معاہدہ حدیبیہ کی تجدید کرنے کے لیے مدینہ منورہ پہنچا؟ | ابو جہل | ✓ ابو سفیان | ابو لہب | عتبہ |

# خطبہ حجۃ الوداع

## تفصیلی سوالات

سوال: خطبہ حجۃ الوداع کے پس منظر کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے کعبۃ اللہ کو تمام بتوں سے پاک کر دیا تھا، لیکن آپ ﷺ نے ابھی تک حج نہیں کیا تھا۔ اسی اثناء میں سورۃ النصر نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ اب لوگ گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ پس آپ ﷺ اپنے رب کی تسبیح کیجئے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہیں۔ آپ ﷺ کو معلوم ہو گیا کہ اب آپ ﷺ کے وصال کا وقت قریب آ گیا ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ نے 10 ہجری کو باقاعدہ حج کرنے کا ارادہ کیا۔ تمام قبائل میں اعلان کر دیا گیا کہ وہ اگر چاہیں تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج ادا کر سکتے ہیں۔ اسی اعلان پر مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد نے لبیک کہا اور تمام اطراف سے مسلمان گروہ در گروہ مدینہ منورہ میں جمع ہونا شروع ہوئے اور چند ہی دنوں میں ایک لاکھ چودہ ہزار مسلمانوں کا مجمع جمع ہو گیا۔

آپ ﷺ تمام مسلمانوں کو لے کر 26 ذیقعدہ کو مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا۔ 4 ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔ 8 ذوالحجہ کو منیٰ تشریف لائے اور 9 ذوالحجہ کو حجۃ الوداع کا خطبہ دیا۔

سوال: عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! تمہاری عورتوں کا تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر حق ہے، تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی دوسرے سے پامال نہ کرائیں۔ اور تمہاری اجازت کے بغیر کسی ایسے آدمی کو گھر میں نہ آنے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور کوئی بے حیائی کا کام نہ کریں اور تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت کے طور پر حاصل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم نے اپنے لیے حلال کیا۔ عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ان کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرو''۔

سوال: خطبہ حجۃ الوداع میں اسلامی مساوات کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: رسول ﷺ سے قبل لوگ مختلف طبقات میں تقسیم تھے۔ غلام آقا کی برابری نہیں کر سکتے تھے، لوگ سرداروں کے ساتھ گفتگو کرنے کا حق نہیں رکھتے

تھے۔حضور اکرم ﷺ نے یہ ساری سرحدیں توڑ کر انسانوں کو برابر کر دیا اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ کو قرار دیا۔

سوال: خطبہ حجتہ الوداع کی روشنی میں جان، مال اور عزت کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: عرب میں جان، مال اور عزت کی کوئی ضمانت اور حفاظت نہ تھی جو جس کو چاہتا قتل کر دیتا تھا اور جس کا مال چاہتا تھا چھین لیتا تھا۔اس طرح کسی کے ہاتھوں کسی کی عزت محفوظ نہ تھی۔حقیقت میں ایک صحت منداور مثالی معاشرہ اسی صورت میں وجود میں آ سکتا ہے جب جان، مال اور عزت کو تحفظ حاصل ہو۔

سوال: ہدایت الٰہی کا ذریعہ کون سا ہے اور اس کو اپنانے سے کیا فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب: خطبہ مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ ہدایت الٰہی کا واحد ذریعہ قرآن مجید اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ان دونوں کی تعلیمات پر عمل کر کے پوری امت باعزت اور کامیاب زندگی گزار سکتی ہے۔

☆ مختصر جواب دیں۔

سوال: آپ ﷺ کس تاریخ کو مکہ مکرمہ میں حج کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ تمام مسلمانوں کو لے کر 26 ذیقعدہ کو مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔

سوال: ذوالحجہ کی کس تاریخ کو آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کو دیکھ کر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: 4 ذوالحجہ کو آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، خانہ کعبہ پر نظر پڑی تو فرمایا ’’اے اللہ! اس گھر کو اور زیادہ شرف عطا کر‘‘۔

سوال: خطبہ حجتہ الوداع میں آپ ﷺ نے امانت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: فرمایا خبردار! جس کے پاس کسی کی امات ہو پس اُسے چاہیے کہ وہ مالک کو لوٹا دے۔

سوال: اطاعتِ امیر کی اہمیت کے متعلق آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: اگر کٹی ہوئی ناک والا حبشی تمہارا امیر ہو اور وہ تم کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو اس کی اطاعت اور فرماں برداری کرو۔

سوال: خطبہ حجتہ الوداع میں نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے کس بات کی گواہی لی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ صحابہ کرامؓ سے پوچھا کہ کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا، ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا ہے اور حق نبوت ادا کر دیا ہے اور پوری خیر خواہی فرما دی ہے یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنی شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھایا اور پھر تین مرتبہ فرمایا کہ اے اللہ! تو گواہ رہنا، پس جو یہاں موجود ہیں وہ اس پیغام کو ان لوگوں تک پہنچا دیں، جو یہاں موجود نہیں ہیں۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

| | | |
|---|---|---|
| i) | فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو تمام بتوں سے پاک کر دیا۔ | خانہ کعبہ |
| ii) | خبردار ہر مجرم کے جرم کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسی پر ہے۔ | وبال |
| iii) | آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔ | قصواء |
| iv) | خطبہ حجتہ الوداع میں امن و ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تعلیم دی گئی ہے۔ | آشتی |
| v) | اے لوگو! تمہاری عورتوں کا تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ | حق |

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوالات | ''الف'' | ''ب'' | ''ج'' | ''د'' |
|---|---|---|---|---|
| خطبہ حجتہ الوداع سننے والے مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ | ایک لاکھ چوبیس ہزار | ✓ایک لاکھ چوالیس ہزار | ایک لاکھ چون ہزار | ایک لاکھ چودہ ہزار |
| آپ ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کس سن ہجری کو دیا؟ | سات ہجری | آٹھ ہجری | نو ہجری | ✓دس ہجری |
| آپ ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کس میدان میں ارشاد فرمایا؟ | ✓عرفات | منیٰ | اُحد | بدر |
| آپ ﷺ نے اپنی حیاتِ طیبہ میں کتنے حج کیے؟ | ✓ایک حج | دو حج | تین حج | چار حج |
| خطبہ حجتہ الوداع میں فضیلت کا معیار کس کو قرار دیا ہے؟ | ذات برادری | مال و دولت | جاہ و منصب | ✓ تقویٰ |

# وصال

## تفصیلی سوالات

سوال: علالت کے دوران آپ ﷺ نے آخری خطبہ میں کیا فرمایا؟

جواب: علالت کے دوران آپ ﷺ نے آخری خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! اگر کسی کا مجھ پر کوئی حق ہے تو مجھ سے لے۔ اگر میں نے کسی پر ظلم کیا ہے تو مجھ سے بدلہ لے لے یا معاف کر دے تاکہ میں اپنے رب کے پاس بالکل پاک ہو کر جاؤں۔

سوال: آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو کر کہاں گئے اور کیا کام کیا؟

جواب: خطبہ مبارکہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ حضرت عائشہؓ کے حجرے میں تشریف لائے اور آپ ﷺ کے پاس جو اشرفیاں پڑی تھیں، اُنھیں منگوا کر غریبوں میں تقسیم کر دیا اور اعلان کر دیا کہ کوئی پیغمبر کوئی ترکہ (میراث) نہیں چھوڑتے۔ ان کا جو بھی ترکہ ہو وہ بیت المال میں جمع ہو گا اور مسلمانوں کی بہبود پر خرچ ہو گا۔

سوال: وصال والے دن آپ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟ تحریر کریں۔

جواب: وصال والے دن طبیعت کو ذرا سکون ہوا مگر تھوڑی ہی دیر بعد طبیعت خراب ہوگئی اور بے چینی بڑھتی گئی۔ چہرہ مبارک پر پسینہ آتا رہا۔ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کو دیکھ کر پریشان تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج کے بعد تمہارا باپ بے چین نہیں ہو گا۔ آخر سہ پہر کے وقت آپ ﷺ نے مسواک کی اور پھر انگلی اٹھا کر تین مرتبہ فرمایا کہ اب بڑا رفیق درکار ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

☆ مختصر جواب دیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی علالت کے دوران مسجد نبوی میں نماز کس نے پڑھائی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی علالت کے دوران مسجد نبوی میں نماز حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پڑھائی۔

سوال: طبیعت سنبھلنے کے بعد آپ ﷺ کن دو صحابہ کرامؓ کے سہارے مسجد تشریف لائے؟

جواب: طبیعت سنبھلنے کے بعد آپ ﷺ حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ کے سہارے مسجد میں تشریف لائے۔

سوال: نبی کریم ﷺ کے وصال کے موقع پر صحابہ کرام کی کیا کیفیت تھی؟

جواب: وصال کی خبر سنتے ہی صحابہ کرامؓ انتہائی غمگین ہو گئے بعض کو تو آپ ﷺ کے وصال کا یقین ہی نہیں آتا تھا، حضرت عمرؓ کی یہ حالت ہوگئی کہ تلوار لے کر باہر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ جو شخص یہ کہے گا کہ رسول ﷺ وصال فرما گئے ہیں میں اس کا سر اُڑا دوں گا۔

سوال: آپ ﷺ کا وصال کب ہوا اور وصال کے وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کا وصال ۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ ہجری بروز سوموار کو ہوا۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

سوال: وصال کے بعد کن صحابہؓ نے آپ ﷺ کو غسل دیا؟

جواب: وصال کے بعد حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، اور حضرت فضیلؓ نے آپ ﷺ کو غسل دیا۔

☆ خالی جگہ پر کریں۔

| | | |
|---|---|---|
| i) | حجۃ الوداع سے فارغ ہو کر آپ ﷺ ---------------- لے آئے۔ | مدینہ منورہ تشریف |
| ii) | آپ ﷺ 9 صفر 11 ہجری کو ------------------ ہو گئے۔ | علیل |
| iii) | اے لوگو! اگر کسی کا مجھ پر کوئی -------------- ہے تو مجھ سے لے لو۔ | حق |
| iv) | وصال کی خبر سنتے ہی صحابہ کرامؓ ---------- ہو گئے۔ | انتہائی غمگین |
| v) | اب صرف بڑا ------------ درکار ہے۔ | رفیق |

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

| سوال | "الف" | "ب" | "ج" | "د" |
|---|---|---|---|---|
| آپ ﷺ کا وصال کتنی عمر میں ہوا؟ | باسٹھ سال | ✓ تریسٹھ سال | ستر سال | اسی سال |
| وصال کے وقت آپ ﷺ کس ام المومنین کے حجرے میں تھے؟ | حضرت حفصہؓ | ✓ حضرت عائشہؓ | حضرت جویریہؓ | حضرت اُم سلمہؓ |
| آپ ﷺ کا وصال کس سن ہجری میں ہوا؟ | ✓ 11 ہجری | ✓12 ہجری | ✓ 13 ہجری | ✓ 14 ہجری |
| آپ ﷺ کس مہینے میں بیمار ہوئے؟ | شوال کے | ✓ صفر کے | ربیع الاوّل کے | محرم کے |
| وصال کے وقت کس صحابیؓ نے اُمت مسلمہ کو سنبھالا؟ | ✓ حضرت ابوبکرؓ | حضرت عمرؓ | حضرت عثمانؓ | حضرت علیؓ |

# HOME TASK

# اسلامیات

## Summer Vocation 2020ء

## جماعت ہفتم

عملی کام:-

1: طلبہ عقیدہ ختم نبوت اور اس کی اہمیت سے آگاہی حاصل کریں اور دو پیراگراف خوشخط لکھیں۔

2: طلبہ قرآن مجید میں سے کوئی سی تین دعائیں یاد کریں اور والدین کو روزانہ زبانی سنائیں۔ نیز ان دعاؤں کو کاپیوں پر بھی لکھیں۔

3: طلبہ مصارف زکوۃ کے موضوع پر باہم مذاکرہ کریں اور کاپیوں پر لکھیں۔

4: فتح مکہ کے بارے میں مذاکرہ کریں اور دو پیراگراف خوشخط لکھیں۔

5: خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات کا باہم مذاکرہ کریں اور خوشخط لکھیں۔

6: کورونا وائرس کیسے پھیلتا ہے اور اس کی حفاظتی تدابیر کیا ہیں؟ اور آپ ان پر کیا عمل کر رہے ہیں؟ کاپیوں پر بھی خوشخط لکھیں۔

## ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج (S.B.W) قصور